

دانیال کی کتاب - نمبر نو

فرشتوں کا پہلا پیغام

Jeff Pippenger

2023-12-04

دانی ایل باب ایک، مکاشفہ باب چودہ کے پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہوواقیم علامتی طور پر ظاہر کرتا ہے کہ یہ پہلے فرشتے کے پیغام کی تقویت ہے، نہ کہ اس کی "وقتِ آخر" میں آمد۔ تمام انبیا "تحقیقی عدالت" کے "آخری ایام" کی نشاندہی کر رہے ہیں، لہذا یہ باب 11 ستمبر 2001 کی نمائندگی کرتا ہے، جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی آزمائش کا عمل شروع ہوا۔ ملاکی باب تین میں، اس عمل کو تطہیر کے عمل کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جب ایک پیغامبر عہد کے پیغامبر کے لیے راستہ تیار کرتا ہے تاکہ وہ یکایک اپنے ہیکل میں آئے۔ وہ پیغامبر جو راستہ تیار کرتا ہے، جو بیابان میں پکارنے والی "آواز" بھی ہے، خود ایک آزمائش ہے، جو تطہیر کے عمل کا حصہ ہے۔ ملاکی باب تین میں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کو لاوی کے بیٹوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ لاوی کے بیٹے اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو سنہری بچھڑے کی بغاوت کے دوران پیغامبر موسیٰ کے ساتھ کھڑے رہے، اور وہ سنہری بچھڑا درندے کی مورت کی نمائندگی کرتا تھا۔

حیوان کی شبیہ کی آزمائش میں کامیاب ہونا، تطہیر کے عمل کو تشکیل دینے والی تین آزمائشوں میں سے دوسری کی ایک اور بائبل مثال ہے۔ لاویوں کو اُن پر مہر لگنے سے پہلے اُس آزمائش میں کامیاب ہونا لازم ہے۔

حزقی ایل کے باب آٹھ اور نو میں مہر بندی، اُس پاک کرنے کے عمل کی ایک اور مثال ہے جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا۔ باب آٹھ میں، یروشلم کے وہ لوگ جو آخر کار سورج کو سجدہ کرتے ہیں، لاودکیائی ایڈونٹزم کی چار نسلوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ باب نو میں، وہ لوگ جنہیں مہر ملتی ہے، یروشلم کے اندر ہونے والی مکروہات پر آپس بھر رہے اور رو رہے ہیں۔ یروشلم خدا کی کلیسیا ہے۔

تین فرشتوں کے پیغامات تطہیر کے عمل کی ایک مثال بھی ہیں۔ یہ تین پیغامات تین مراحل پر مشتمل آزمائشی عمل کی نمائندگی کرتے ہیں، اور لازم ہے کہ بنی لاوی دوسرا امتحان دینے کے لیے بھی پہلے امتحان میں کامیاب ہوں۔ تیسرا امتحان نوعیت میں مختلف ہے، کیونکہ وہ اس آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ آیا بنی لاوی پہلے دو امتحانات میں کامیابی سے گزرے ہیں یا نہیں۔ یہ ایک نبوی کسوٹی ہے۔ پہلا امتحان خوراک سے متعلق ہے (روحانی مفہوم میں)، کیونکہ اس میں کامیابی یا ناکامی اس بات پر منحصر ہے کہ بنی لاوی اس پیغام کو قبول کرتے ہیں یا نہیں جو روح القدس نے ایلیاہ کے ذریعے دیا ہے، وہ قاصد جو عہد کے پیغامبر کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔

کتاب مکاشفہ کی پہلی آیت اس پیغام کی سنجیدگی پر زور دیتی ہے۔ یہ دانستہ طور پر واضح کرتی ہے کہ جو پیغام انسانی قاصد جس کی نمائندگی یوحنا کرتا ہے—کلیسیاؤں کو بھیجتا ہے، وہ اسے جبرائیل نے دیا تھا، جس نے اسے مسیح سے پایا تھا، اور مسیح نے اسے باپ سے پایا تھا۔ الیاس کا پیغام الوہیت کے اختیار کا حامل ہے، اور یوحنا کے پیغام، یا الیاس کے پیغام، یا "بیابان میں پکارنے والی آواز" کو رد کرنا، یسوع مسیح کے مکاشفہ کو رد کرنا ہے۔

دوسرا امتحان ایک بصری امتحان ہے، کیونکہ جب ایک بار لاوی کے بیٹوں نے ایلیاہ کا وہ پیغام کہا لیا جو اس فرشتے کے ہاتھ میں تھا جو اپنی جلال کے ساتھ زمین کو روشن کرنے کے لیے نازل ہوا تھا، تو انہوں نے بائبل طریقہ کار قبول کر لیا جو انہیں زمانے کی نشانیاں درست طور پر پرکھنے کے قابل بناتا ہے۔ یہی طریقہ کار لاوی کے بیٹوں کو یہ پہچاننے دیتا ہے کہ زمانے کی وہ نشانیاں ظاہر کر رہی ہیں کہ کلیسیا اور

ریاست امریکہ میں آپس میں مل رہے ہیں، جو درندہ کی شبیہ کے امتحان کی تکمیل ہے۔ اور اس سے بھی اہم یہ کہ جب زمانے کی ان نشانیوں کو مقدس اصلاحی خطوط کے سیاق میں رکھا جائے تو وہ الفا اور اومیگا کا خلاصہ بن جاتی ہیں، آغاز انجام کو واضح کرتا ہے۔ مقدس اصلاحی خطوط اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ خدا کے لوگوں پر لازم ہے کہ خدا کی مہر کے لیے خود کو تیار کرنے کے کام میں اپنی ساری بساط کے مطابق تعاون کریں۔

پس اے میرے عزیزو، جس طرح تم ہمیشہ فرمانبرداری کرتے آئے ہو، نہ صرف میری حضوری میں بلکہ اب میری غیر حاضری میں تو کہیں زیادہ، ڈر اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کو عمل میں لاؤ۔ کیونکہ خدا ہی اپنی خوشنودی کے مطابق تم میں ارادہ بھی اور عمل بھی پیدا کرتا ہے۔ بڑبڑاہٹ اور حجت کے بغیر سب کام کرو تاکہ تم بے عیب اور بے ضرر بنو، خدا کے فرزند بلا ملامت، ایک ٹیڑھی اور کجرو نسل کے بیچ میں، جن کے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی مانند چمکتے ہو۔ فلپیوں 15-2:12

دانی ایل، حننیاہ، میشایل اور عزریاہ، تعداد میں چار، دنیا بھر کے سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں کی نمائندگی کرتے ہیں، جو 11 ستمبر 2001 کو مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کے نزول کی شناخت مانتے ہیں، اور وہ اُس کے ہاتھ میں موجود پوشیدہ من کو لینے اور کھانے کا انتخاب کرتے ہیں۔ وہ پوشیدہ من جسے کھایا جانا ہے، جیسا کہ رسول پولس نے ابھی حوالہ دیا ہے، خدا کی نمائندگی کرتا ہے (یعنی پوشیدہ من)، جو اپنے لوگوں کے اندر اپنی مرضی اور خوشنودی کو پورا کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔ پولس فلادلفیہ والوں کے لیے قاصد کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس کے پیغام کو رد کرنا موت تھا۔ دانی ایل، حننیاہ، میشایل اور عزریاہ اُن کی نمائندگی کرتے ہیں جو پوشیدہ من کھانے کا انتخاب کرتے ہیں۔

اب ان میں یہوداہ کے فرزندوں میں سے دانی ایل، حننیاہ، میشایل اور عزریاہ تھے۔ جن کے نام خصیوں کے سردار نے رکھے: چنانچہ اُس نے دانی ایل کا نام بلطشصر رکھا؛ اور حننیاہ کا شدرک؛ اور میشایل کا میشک؛ اور عزریاہ کا عبد نغو۔ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ٹھان لیا کہ وہ بادشاہ کے کھانے کے حصے سے اور اس شراب سے جو وہ پیتا تھا، اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے؛ اس لئے اُس نے خصیوں کے سردار سے درخواست کی کہ وہ اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے۔ دانی ایل 1:6-8

دانیال یہ طے کرتا ہے کہ وہ اُس پیغام کو کھانا چاہتا ہے جو 11 ستمبر 2001ء کو آسمان سے اتارا گیا تھا، اور یہ بھی کہ وہ اُس پیغام کو رد کرے جسے بابل کی غذا اور مشروب کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ اُشپناز نے یہ منتخب کیا تھا کہ یہوداہ کے کن اسیران کو بادشاہ کے حضور پیش کیا جائے۔

اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اُشپناز سے کہا کہ وہ بنی اسرائیل کے کچھ لڑکوں کو، اور بادشاہ کی نسل اور امراء میں سے بھی، لے آئے؛ ایسے لڑکے جن میں کوئی عیب نہ ہو بلکہ خوش صورت ہوں، اور ہر طرح کی حکمت میں ماہر، علم میں ہوشیار، اور دانش کی سمجھ رکھنے والے، اور جن میں یہ قابلیت ہو کہ بادشاہ کے محل میں حاضر رہ سکیں، اور جنہیں وہ کلدانیوں کی تعلیم اور زبان سکھائیں۔ دانیال 1:4، 5

اگر ہم اس سلسلہ مراتب حکم کی پیروی کریں جس کی نشان دہی مکاشفہ باب اول، آیت اول میں کی گئی ہے، تو نبوکدنصر نے اُشپناز کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ ان بچوں کا انتخاب کرے جو اس پیش گوئی پر پورا اترتے تھے جو اشعیاہ نے حزقیہا سے کی تھی۔ اُشپناز نے یہ پیغام لیا اور پھر اسے ملزار کو دے دیا، جو خصیوں کا سردار تھا۔ نبوکدنصر آسمانی باپ کی نمائندگی کرتا ہے؛ اُشپناز مسیح کی، اور ملزار جبرائیل کی نمائندگی کرتا ہے۔ اُشپناز جانتا تھا کہ کن بچوں کو چننا ہے، اور اسے یہ بھی معلوم تھا کہ دانی ایل خوراک کے بارے میں درست فیصلہ کرے گا، اس سے پہلے کہ وہ اسے بادشاہ کے حضور پیش کرے۔

اب خدا نے دانیال کو خواجہ سراؤں کے سردار کے نزدیک پسندیدگی اور شفقت دلا دی تھی۔ اور خواجہ سراؤں کے سردار نے دانیال سے کہا، میں اپنے آقا بادشاہ سے ڈرتا ہوں، جس نے تمہاری خوراک اور مشروب مقرر کیا ہے؛ کیونکہ وہ کیوں دیکھے کہ تمہارے چہرے ان لڑکوں سے زیادہ بدحال ہوں جو تمہارے ہم مثل ہیں؟ تب تم مجھے بادشاہ کے حضور اپنے سر کو خطرے میں ڈالنے والا بنا دو گے۔ دانیال 1:9، 10۔

ملزار یہاں تین فرشتوں کے پیغامات کے پہلے مرحلے کی نشاندہی کرتا ہے۔ پہلا مرحلہ خدا سے ڈرنا ہے، جیسا کہ ملزار کے نبوکدنصر سے ڈرنے سے واضح ہوتا ہے۔ عبرانی لفظ "سچائی"، جو عبرانی حروف تہجی کے پہلے، تیرہویں اور آخری حرف کو یکجا کر کے بنایا گیا تھا، ان مضامین میں پہلے یہ دکھایا جا چکا ہے کہ یہ تین فرشتوں کے تین مرحلہ وار آزمائشی عمل کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس طرح متعدد گواہوں کی بنیاد پر یہ ثابت کیا گیا کہ پہلے فرشتے کے پیغام میں وہ تینوں آزمائشیں شامل تھیں جن کی نمائندگی تین فرشتوں کے پیغامات کرتے ہیں۔ پہلے فرشتے کے پیغام کو ابدی خوشخبری ٹھہرایا گیا ہے، جس کی تعریف یہ ہے کہ یہ آدم کے زمانے سے لے کر مسیح کی دوسری آمد تک ایک ہی خوشخبری ہے۔

اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے وسط میں اڑتے دیکھا، جس کے پاس ابدی انجیل تھی تاکہ وہ زمین پر بسنے والوں اور ہر قوم اور قبیلہ اور زبان اور امت کو منادی کرے۔ وہ بلند آواز سے کہتا تھا، خدا سے ڈرو اور اسے جلال دو، کیونکہ اس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے؛ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔ مکاشفہ 14:6، 7۔

پہلے فرشتے کے پیغام کا پہلا مرحلہ خدا کا خوف ہے۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ اسے جلال دیا جائے اور تیسرا اس کی عدالت کی گھڑی کا آ پہنچنا ہے۔ باقی دو فرشتوں کے پیغامات کے حوالے سے، پہلے فرشتے کا پیغام یہ ہے: "خدا سے ڈرو"۔ پھر دوسرے فرشتے کا پیغام بابل کے گرنے کا اعلان کرتا ہے، اور چلے یہ پہلے فرشتے کی میلرائٹ تحریک میں ہو یا تیسرے فرشتے کی تحریک میں، بابل سے نکل آنے کی پکار ہی وہ مقام ہے جہاں روح القدس کے انڈیلے کا ظہور عمل میں آتا ہے۔ اس زمانے میں، چلے اسے نصف شب کی پکار، بلند پکار، یا آخری بارش کہا جائے، پیغام سننے والے خدا کو جلال دیتے ہیں۔ دوسرے فرشتے کے پیغام میں خدا کو جلال دیا جاتا ہے، اور وہ زمانہ ایسے موڑ تک لے جاتا ہے جہاں میلرائٹ تاریخ میں تفتیشی عدالت شروع ہوئی، یا بابل کی فاحشہ کی عدالت جو اتوار کے قانون کے بحران میں وقوع پذیر ہوتی ہے۔

ملزار کا خوف پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے اور یہ دس دن کی غذائی آزمائش کا آغاز کرتا ہے، جس میں دس کا عدد بھی امتحان کی علامت ہے۔ بادشاہ سے ڈرنے کے ملزار کے اظہار کی حیثیت وہی تھی جو دانی ایل کی، کہ وہ بادشاہ کی نسبت خدا سے زیادہ ڈرتا تھا اور اُس نے اپنے دل میں ٹھان لیا تھا کہ بابل کی خوراک سے ناپاک نہ ہوگا۔ دانی ایل اور ان تین جلیل القدر مردوں کی آزمائش کی مدت تین سال تھی، یوں یہ تین فرشتوں کے پیغامات کے تین مراحل کی نمائندگی کرتی ہے۔

اور بادشاہ نے ان کے لیے روزانہ بادشاہ کے کھانے اور اس سے میں سے جو وہ پیتا تھا حصہ مقرر کیا تاکہ تین برس تک ان کی پرورش ہو اور اس کے بعد وہ بادشاہ کے حضور حاضر ہوں۔ دانی ایل 1:5

دانی ایل باب اول پہلے فرشتے کے پیغام کی تقویت کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہیں غذائی آزمائش کے آغاز کی نشاندہی ہوتی ہے، جو ملرائٹ تاریخ میں چھوٹی کتاب کو کھانے سے ظاہر کی گئی تھی۔ دانی ایل اور تین وفاداروں کے لیے آزمائش کی مدت ان تین برسوں کے ابتدائی دس دنوں میں پوری ہوئی۔ دس ایک آزمائشی عمل کی علامت ہے، جیسا کہ قدیم اسرائیل میں ظاہر ہوا جب انہوں نے یسوع اور کالب کے پیغام کی صورت میں پیش کیے گئے دسویں امتحان کو رد کیا۔ یہ سمیرنہ کی کلیسیا کے زمانہ جفا میں بھی نمایاں ہے۔

جن باتوں کو تو سے گا اُن میں سے کسی بات سے نہ ڈر: دیکھ، ابلیس تم میں سے بعض کو قید میں ڈالے گا تاکہ تم آزمائے جاؤ؛ اور تم پر دس دن تک مصیبت ہوگی: تو موت تک وفادار رہ، اور

کیونکہ وہ اب خدا کے جلال کا اظہار نہیں کرتے تھے، جس کی نمائندگی اس نور کے لباس سے ہوتی تھی جو وہ پہلے پہنے ہوئے تھے۔ جب دانی ایل اور اس کے تین رفیق غذائی امتحان میں کامیاب ہوئے، تو انہیں "تمام تعلیم اور حکمت میں علم اور مہارت" عطا کی گئی، اور "دانی ایل کو سب رویاؤں اور خوابوں کی سمجھ" دی گئی۔

انہوں نے دوسرا امتحان پاس کر لیا، جو ایک ظاہری جانچ تھی جو ملزرنے لی تھی۔ ملیرائٹ تاریخ میں، دوسرے فرشتے کے پیغام نے ان لوگوں کے درمیان امتیاز قائم کیا جو بیابان میں پکارنے والی "آواز" کے پیغام کو قبول کرتے تھے اور جو اسے رد کرتے تھے، جس کی نمائندگی ولیم ملر کرتے تھے۔ نبوتی اعتبار سے اس کے بعد ملیرائٹ تحریک پروٹسٹنٹ ازم کا واحد حقیقی اور نمایاں "سینگ" بن گئی، اور جنہوں نے اس پیغام اور تحریک کو رد کیا وہ روم کی بیٹیاں بن گئیں۔ انہوں نے چھوٹے کتابچے کے بجائے پابل کی خوراک کھانے اور بابل کی شراب پینے کو اختیار کیا تھا۔ تین سال کے اختتام پر، دانی ایل اور اس کے برگزیدہ ساتھی نبوکدنصر کے سامنے جانچ کے لیے پیش کیے گئے۔

اب ان دنوں کے آخر میں جن کے پورے ہونے پر بادشاہ نے کہا تھا کہ انہیں حاضر کیا جائے، خواجہ سراؤں کے سردار نے انہیں نبوکدنصر کے حضور پیش کیا۔ اور بادشاہ نے ان سے گفتگو کی؛ اور ان سب میں دانی ایل، حننیاہ، میشایل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ پایا گیا؛ اس لیے وہ بادشاہ کے حضور حاضر رہنے لگے۔ اور حکمت اور فہم کی ہر بات میں جس کے بارے میں بادشاہ نے ان سے پوچھا، اس نے انہیں اپنی ساری سلطنت کے سب جادوگروں اور نجومیوں سے دس گنا بہتر پایا۔ اور دانی ایل بادشاہ کورش کے پہلے سال تک قائم رہا۔ دانی ایل 1:18-21۔

دانیال اور اس کے تین ساتھیوں نے 'دس' دنوں کے امتحان میں کامیابی حاصل کی، اور پھر جب انہوں نے اپنا آخری امتحان پاس کیا تو ثابت ہوا کہ وہ تمام دوسروں سے 'دس' گنا زیادہ دانا ہیں۔

دانی ایل کا پہلا باب اس کتاب میں، جو دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں پر مشتمل ہے، پہلے فرشتے کے پیغام کا پہلا حوالہ ہے۔ اس میں مکاشفہ باب چودہ کے پہلے فرشتے جیسی ہی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ یہ اس سچائی کی تائید کرتا ہے جو مکاشفہ کی پہلی آیت میں سب سے پہلے مذکور ہے، کیونکہ نبوکدنصر نے آشفتن کو ایک پیغام دیا، جس نے وہ پیغام آگے ملزار کو دیا، اور پھر اس نے دانی ایل کے ساتھ معاملہ کیا۔ باپ نے مسیح کو پیغام دیا، جس نے وہ پیغام آگے جبرائیل کو دیا، اور پھر اس نے یوحنا کے ساتھ معاملہ کیا۔

جو پیغام پہنچایا جا رہا ہے، یعنی وہ پیغام جس کی مہر اب کھولی جا رہی ہے، باپ کی اپنی کلیسیا تک پیغام رسانی کے عمل کی نشاندہی کرتا ہے۔ باپ اپنی کلیسیا کے لیے جس پہلی بات کی نشاندہی کرتا ہے، وہ تین فرشتوں کے تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل ہے۔ خدا کے نبوی کلام نے اس عمل کو نبوت کے متعدد خطوط کے ذریعے، اور ملرائٹس کی تاریخ کے ذریعے بھی، نہایت دقت کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے۔ یہ سچائیاں اس پوشیدہ من کا ایک لازمی جزو ہیں جو فرشتے کے ہاتھ میں تھا، جب وہ 11 ستمبر 2001 کو نازل ہوا۔

اگر آپ نے پہلا امتحان پاس نہیں کیا تو دوسرے امتحان میں حصہ لینا، اور اس طرح اسے پاس کرنا، ناممکن ہے۔ یہ حقیقت مسیح اور ملیرائٹس کی تاریخ میں واضح طور پر پیش کی گئی تھی۔ دانی ایل کا دوسرا باب دوسرا امتحان ہے، جس کے ذریعے، جیسا کہ سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں، 'ہماری ابدی تقدیر کا فیصلہ ہو جائے گا'۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ یہ وہ امتحان ہے جیسے ہمیں 'ہم پر مہر لگنے سے پہلے' پاس کرنا ہے۔ وہ امتحان اب تقریباً ختم ہو چکا ہے۔

دانیال باب دوم حیوان کی مورت کی آزمائش کے بارے میں ہے، اور مناسب بھی یہی ہے کہ یہ باب ایک عظیم مورت سے متعلق ہے، اور یہ اسی لیے تھا کہ دانیال نے خوراک کی آزمائش پاس کی تھی اور اسے

"دس گنا" زیادہ "سمجھ" اور "حکمت" کی برکت ملی تھی کہ وہ اس آزمائش کو پہچان سکا۔ جیسے ایلن واٹ کی تحریروں میں اس آزمائش کے بارے میں خبردار کیا گیا ہے، دانیال باب دوم میں مورت کی یہ آزمائش زندگی یا موت کے نتائج کی نمائندگی کرتی ہے۔

اس سبب سے بادشاہ غصہ میں اور نہایت غضبناک ہوا، اور اس نے حکم دیا کہ بابل کے سب حکیموں کو ہلاک کر دیا جائے۔ اور فرمان جاری ہوا کہ حکیم قتل کیے جائیں؛ اور دانی ایل اور اس کے ساتھیوں کو بھی قتل کرنے کے لیے تلاش کیا گیا۔ دانی ایل 2:12، 13۔

دانیال کے پہلے باب میں چند دیگر نبوتی مسائل بھی ہیں جن پر ہمیں بات کرنی ہے، اور ہم ان مسائل پر گفتگو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

میں نے ایک جماعت دیکھی جو چوکس اور مضبوطی سے کھڑی تھی، اور ان لوگوں کی کوئی تائید نہیں کرتی تھی جو جماعت کے قائم شدہ ایمان کو متزلزل کرنا چاہتے تھے۔ خدا نے ان پر رضامندی کی نظر کی۔ مجھے تین قدم دکھائے گئے—پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات۔ میرے ساتھ رینے والے فرشتے نے کہا، 'افسوس اُس پر جو ان پیغامات کی کسی اینٹ کو ہلائے یا کسی کیل کو جنبش دے۔ ان پیغامات کی صحیح سمجھ نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ جانوں کی قسمت اس بات پر موقوف ہے کہ انہیں کس طرح قبول کیا جاتا ہے۔' مجھے پھر انہی پیغامات سے گزارا گیا اور میں نے دیکھا کہ خدا کے لوگوں نے کس بھاری قیمت پر اپنا تجربہ حاصل کیا تھا۔ یہ بہت سی مصیبت اور سخت کشمکش سے حاصل ہوا تھا۔ خدا نے انہیں قدم بہ قدم رہنمائی کی، یہاں تک کہ اس نے انہیں ایک ٹھوس، غیر متزلزل پلیٹ فارم پر قائم کر دیا۔ میں نے افراد کو پلیٹ فارم کے قریب آتے اور بنیاد کا معائنہ کرتے دیکھا۔ بعض خوشی کے ساتھ فوراً اس پر چڑھ گئے۔ دوسروں نے بنیاد میں عیب نکالنا شروع کر دیا۔ وہ چاہتے تھے کہ اس میں اصلاحات کی جائیں، تب پلیٹ فارم زیادہ کامل ہو جائے گا اور لوگ کہیں زیادہ خوش ہوں گے۔ کچھ لوگ پلیٹ فارم سے اتر کر اسے جانچنے لگے اور اعلان کیا کہ یہ غلط طور پر بچھایا گیا ہے۔ لیکن میں نے دیکھا کہ تقریباً سبھی پلیٹ فارم پر مضبوطی سے کھڑے رہے اور انہوں نے ان لوگوں کو نصیحت کی جو پلیٹ فارم سے اتر گئے تھے کہ اپنی شکایتیں بند کریں؛ کیونکہ خدا ہی معمار اعظم ہے، اور وہ اس کے خلاف لڑ رہے تھے۔ انہوں نے خدا کے عجیب کاموں کو بیان کیا جنہوں نے انہیں اس مضبوط پلیٹ فارم تک پہنچایا تھا، اور یک دل ہو کر اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور بلند آواز سے خدا کی تمجید کی۔ اس کا اثر ان میں سے کچھ پر پڑا جو شکایت کرتے ہوئے پلیٹ فارم سے اتر گئے تھے، اور وہ فروتنی کے ساتھ پھر اس پر چڑھ آئے۔

مجھے مسیح کی پہلی آمد کے اعلان کی طرف واپس متوجہ کیا گیا۔ یوحنا کو ایلیاہ کی روح اور قوت میں، یسوع کی راہ تیار کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ جنہوں نے یوحنا کی گواہی کو رد کیا، وہ یسوع کی تعلیمات سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اس پیغام کی مخالفت، جو اس کی آمد کی پیشین گوئی کرتا تھا، نے انہیں ایسی حالت میں رکھ دیا کہ وہ اس بات کے قوی ترین ثبوت کو کہ وہ مسیح ہے آسانی سے قبول نہ کر سکے۔ شیطان نے یوحنا کے پیغام کو رد کرنے والوں کو اور بھی آگے بڑھایا کہ وہ مسیح کو رد کریں اور اسے مصلوب کریں۔ اس طرح انہوں نے اپنے آپ کو ایسی جگہ رکھ دیا جہاں وہ یوم پنتکست کی اس برکت کو حاصل نہ کر سکے جو انہیں آسمانی مقدس میں داخلے کی راہ سکھا دیتی۔ ہیکل کے پردے کے [پھٹنے] نے دکھا دیا کہ یہودی قربانیاں اور رسوم اب مزید قبول نہ کی جائیں گی۔ عظیم قربانی پیش بھی کی جا چکی تھی اور قبول بھی کر لی گئی تھی، اور وہ روح القدس جو یوم پنتکست پر نازل ہوا شاگردوں کے اذہان کو زمینی مقدس سے آسمانی کی طرف لے گیا، جہاں یسوع اپنے ہی خون کے وسیلہ داخل ہوا تھا تاکہ اپنے کفارے کے فوائد اپنے شاگردوں پر انڈیلے۔ مگر یہودی کلی تاریکی میں چھوڑ دیے گئے تھے۔ نجات کے منصوبے کے بارے میں جو روشنی انہیں مل سکتی تھی وہ سب کھو بیٹھے، اور پھر بھی اپنی بے فائدہ قربانیوں اور نذرانوں پر بھروسا کرتے رہے۔ آسمانی مقدس نے زمینی کی جگہ لے لی تھی، پھر بھی انہیں اس

تبدیلی کا کوئی علم نہ تھا۔ لہذا وہ مقدس میں مسیح کی شفاعت سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔

بہت سے لوگ یہودیوں کے اس طرز عمل کو، کہ انہوں نے مسیح کو رد کیا اور مصلوب کیا، بولناکی کے ساتھ دیکھتے ہیں؛ اور جب وہ اُس کی رسوا کن بدسلوکی کی تاریخ پڑھتے ہیں، تو خیال کرتے ہیں کہ وہ اُس سے محبت رکھتے ہیں، اور نہ تو وہ اُس کا انکار کرتے جیسے پطرس نے کیا، اور نہ ہی اُسے مصلوب کرتے جیسے یہودیوں نے کیا۔ لیکن وہ خدا جو سب کے دلوں کو پڑھتا ہے، نے یسوع کے لیے اُس محبت کو جس کا وہ دعویٰ کرتے تھے، آزمائش میں ڈال دیا۔ سارا آسمان پہلے فرشتے کے پیغام کی پذیرائی کو انتہائی دلچسپی سے دیکھتا رہا۔ لیکن بہت سے جو یسوع سے محبت کا اظہار کرتے تھے اور جو صلیب کی کہانی پڑھ کر آنسو بہاتے تھے، انہوں نے اُس کی آمد کی خوشخبری کا تمسخر اڑایا۔ پیغام کو خوشی سے قبول کرنے کے بجائے انہوں نے اسے فریب قرار دیا۔ انہوں نے اُن سے نفرت کی جو اُس کے ظاہر ہونے سے محبت کرتے تھے اور انہیں کلیسیاؤں سے نکال دیا۔ جنہوں نے پہلے پیغام کو رد کیا، وہ دوسرے سے فائدہ نہ اٹھا سکے؛ اور نہ ہی انہیں ادھی رات کی پکار سے فائدہ ہوا، جو انہیں ایمان کے ذریعے یسوع کے ساتھ آسمانی مقدس کے قدس الاقداس میں داخل ہونے کے لیے تیار کرنے والی تھی۔ اور ان دو سابقہ پیغامات کو رد کر کے انہوں نے اپنی سمجھ کو اتنا تاریک کر لیا ہے کہ وہ تیسرے فرشتے کے پیغام میں کوئی روشنی نہیں دیکھ سکتے، جو قدس الاقداس کا راستہ دکھاتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ جس طرح یہودیوں نے یسوع کو مصلوب کیا، اسی طرح نام نہاد کلیسیاؤں نے ان پیغامات کو مصلوب کر دیا ہے؛ اس لیے انہیں قدس الاقداس میں جانے کی راہ کی کوئی معرفت نہیں، اور وہ وہاں یسوع کی شفاعت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ جیسے یہودی اپنی بے فائدہ قربانیاں چڑھاتے تھے، ویسے ہی یہ اُس حصے کی طرف اپنی بے کار دعائیں پیش کرتے ہیں جسے یسوع چھوڑ چکا ہے؛ اور شیطان، جو اس فریب پر خوش ہے، مذہبی لبادہ اوڑھ لیتا ہے اور اپنی قدرت، اپنی نشانیاں اور جھوٹے عجائبات کے ساتھ کام کرتے ہوئے ان نام کے مسیحیوں کے ذہنوں کو اپنی طرف موڑ لیتا ہے، تاکہ انہیں اپنے پھندے میں مضبوطی سے جکڑ دے۔ ابتدائی تحریرات،